9694 ـ اپنا شریک حیات خود تلاش کرنا

سوال

میں باپرد ہو کر اور حجاب پہن کر مسلسل اپنا دوست تلاش کرنے کا اہتمام کرتی ہوں، میرے خیال میں مجھے پردہ اور حجاب اپنے لیے کوئی مناسب شریک حیات تلاش کرنے سے نہیں روکتا، اور جب مجھے کوئی مناسب شخص مل جائے تو میں اپنے والدین سے اس کے ساتھ رشتہ کرنے کا مطالبہ کرونگی اور اس کے متعلق ان کی رائے لونگی.
لیکن بعض لوگ کہتے ہیں کہ جو کچھ میں کر رہی ہوں اس سے تو بہتر ہے کہ تم پردہ ہی نہ کرو، تو کیا میں حق پر ہوں کہ اسلام کسی بھی لڑکی کو اپنے لیے مناسب شریک حیات تلاش کرنے سے منع نہیں کرتا، اور اس میں پردہ کرنے کا کوئی دخل نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

مسلمان عورت کے لیے جاننا ضروری ہے کہ اس پر شرعی پردہ کرنا فرض ہے، اور وہ ہر وقت شرعی پردہ کرنے کا التزام کرے، اور عورت کے لیے بےپردگی جائز نہیں، اور پھر پردہ نہ کرنا کبیرہ گناہ ہے جو اللہ کے عذاب اور سزا کا مستحق ٹھراتا ہے اور عورت کو ایک قیمتی جوہر ہے جیسا کہا جاتا ہے یہ ایک قیمتی ہیرا ہے جب بھی یہ لوگوں کے سامنے آ جائے اور بےپردہ ہو جائے تو وہ اپنی قیمت کھو بیٹھتا ہے.

لہذا میں سوال کرنے والی اور ہر مسلمان عورت کو شرعی پردہ کرنے کی نصیحت کرتا ہوں، کیونکہ اسی میں اللہ کی رضا اور خوشنودی ہے اور اس کی اطاعت و فرمانبرداری ہے، اور اللہ کی جانب سے بندے کے امور میں آسانی و سہولت اور توفیق کا سبب ہے.

دوم:

رہا شادی کا مسئلہ تو یہ اس وقت فرض اور واجب ہو جاتی ہے جب مرد اور عورت شادی کی استطاعت و قدرت رکھتا ہو، اور انہیں فحاشی و بدکاری میں پڑنے کا خدشہ ہو، اور پھر شادی انبیاء علیہم السلام کی سنت اور طریقہ بھی ہے.

الله سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور البتہ تحقیق ہم نے آپ سے قبل بھی رسول بھیجے اور ان کی بیویاں بنائی الرعد (38).

سوم:

یہاں ایك فرق پایا جاتا ہے کہ ایك مسلمان عورت خود خاوند تلاش کرے اور اس سلسلہ میں مردوں سے میل جول کرے یا پھر وہ اچانك کسی سے مل پڑے، پہلا طریقہ تو شرم و حیاء کے منافی ہے، کیونکہ عورت کو شرم و حیاء جیسے اخلاق سے مزین ہو کر حیاء کا مظاہرہ کرنا چاہیے، اور یہ چیز عورت کے جمال و خوبصورتی اور زینت میں شمار ہوتی ہے، اور پھر کنواری کے لیے تو یہ مثال پیش کی جاتی ہے جیسا کہ درج ذیل حدیث میں وارد ہے:

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایك کنواری لڑکی جو اپنے پردہ والے کمرہ ہو سے بھی زیادہ شرم و حیاء والے تھے، اور جب کسی چیز کو ناپسند کرتے تو یہ ان کے چہرہ سے پہچانی جاتی تھی "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5751) صحیح مسلم حدیث نمبر (2320).

عورت اس سے بھی بہتر طریقہ استعمال کر سکتی ہے وہ وہ یہ کہ اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا کرے کہ اس کے لیے کوئی نیك و صالح شخص کے حصول میں آسانی پیدا فرمائے، اور دعا ایك ایسا اسلحہ ہے جو مسلمان کے لیے سب سے افضل اسلحہ ہے جس سے مسلمان شخص اپنی ضروریات و حاجات بوقت ضرورت حاصل کر سکتا ہے.

اور عورت یہ بھی کر سکتی ہے کہ وہ اپنی بعض مسلمان سہیلیوں سے بات چیت کرے جن پر انہیں بھروسہ ہو اور وہ امانتدار ہوں کہ وہ کسی ایسے شخص کا بتائیں جو کسی مسلمان لڑکی کو شادی کے لیے تلاش کر رہا ہو، تو یہ اس چیز سے افضل ہے کہ کوئی ایسا کام کیا جائے جو شرم و حیاء کے منافی ہو.

چہارم:

جس نے آپ کو یہ نصیحت کی ہے کہ پردہ نہ کرنا پردہ کرنے سے افضل ہے بلاشك و شبہ وہ غلطی پر ہے، یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ایك عورت اپنا پردہ اور دین چھوڑ کر اللہ کے حکم سے روگردانی کرتی پھرے کیونکہ اس کو ترك کرنا اللہ کی ناراضگی کا باعث ہے اور سزا کا مستوجب ہے اور عدم توفیق کا باعث؟

اس لیے مسلمان عورت کو چاہیے کہ وہ اس شرف و فضیلت کو تھام کر رکھے جسے اکثر مسلمان عورتیں ترك کر چکی ہیں اور پھر یہ پردہ تو مسلمان عورت کا شعار ہے، اور اس کے صدق ایمان اور تقوی کی دلیل.

اس لیے میں سوال کرنے والی بہن کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ پردہ نہ چھوڑیں بلکہ اس کا التزام کرتی رہے، اللہ تعالی اس کو ایسے خاوند سے نوازے گا جو اس کی زندگی کے معاملات میں آسانی لائیگا، اللہ تعالی ہی مددگار ہے.

واللہ اعلم .